

## روزہ فرض ..... میرا ذاتی تجربہ

تحریر: حکیم محمد سعید

سال گزشتہ ماہ رمضان المبارک ہمیشہ کی طرح بہ ہر اعتبار باعث رحمت و برکت تھا۔ نزول و تکمیل قرآن حکیم کا یہ ماہ مبارک اسلام کے لئے من حیث المجموع برکات کا پیغام لاتا ہے اور رحمتوں کی فراوانیاں اس کی خصوصیت ہے۔ فطرت انسانی کے سارے جوہر بیدار ہو جاتے ہیں اور ہر انسان کہ جو عبادت روزہ سے سرشار ہوتا ہے طمانیت قلب سے سرفراز ہوتا ہے۔

ایک نہایت دلچسپ، نہایت درجہ قابل غور یہ حقیقت ہے کہ خوش خوراک اور پر خور انسان اپنی ذہنی توانائیوں سے محروم ہو جاتا ہے بلکہ کند ذہن ہو جاتا ہے۔ میرا انداز فکر یہ ہے کہ پر خور انسان وہی ہوتا ہے کہ جس کا حافظہ کمزور ہوتا ہے اور ذہن جس کا ماؤف ہوتا ہے۔ ذرا اس حقیقت پر اس طرح غور کرنا چاہیے کہ مثلاً آپ نے ایک لقمہ شریں نوش جان فرمایا یا آپ نے لذیذ تاقان کے ساتھ لذیذ قورمہ تناول فرمایا تو کیا یہ ایک لقمہ کافی نہیں؟ ہر بار ذائقہ تو وہی رہے گا! ذائقہ اور لذت وہی رہتی ہے مگر آپ کھا کر ہر بار بھول جاتے ہیں!

زندگی کے شب و روز موجب درس ہیں اور حیات مستعار کے لیل و نهار اس حقیقت کی طرف آپ کو متوجہ کرتے ہیں کہ اس عالم فانی میں انسان کو زندہ رہنے کے لئے غذا نوش جان کرنی چاہیے۔ کھانے اور کھائے جانے کے لئے زندہ رہنے کا انداز فکر یقیناً روح پرور نہیں ہو سکتا۔ زندہ رہنے کے لئے تناول اشیاء

غذائی عین ثواب ہے، عین اعتراف سائنس ہے، عین اتباع رسول ﷺ۔ اب میں اپنا ذاتی تجربہ بتاتا ہوں۔ سال گزشتہ پورے ماہ رمضان المبارک میں بجز ایک پوم میں نے پورے مہینے ترک غذا متنوع کیا۔ پورے مہینے میں نے

نہ گوشت کھایا، نہ چاول کھائے، نہ گیہوں کھایا۔ کوئی سبزی ترکاری نہیں کھائی۔ کوئی دہی بڑا پکوزا نہیں کھایا۔ ایک دن بھی میں نے قورمہ نوش جاں کیا نہ تاقان، اور نہ شیرمال اور نہ روٹی، نہ پلاؤ اور نہ بریانی، نہ چٹنی، نہ اچار۔ پھر کیا کھایا؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ میں نے پورے رمضان المبارک اپنی ہوئی نمکین پنے کی دال، کھجوریں اور بہ قدر ضرورت دودھ استعمال کیا۔ اپنی ہوئی پنے کی دال میں چند کھجوریں توڑ کر ڈالیں اوپر سے دودھ ڈالا، انظار و سحر یہ میری من بھاتی غذا تھی۔ پورے مہینے، پنے کی دال پاکستان کے دوست کاشت کار نے پیدا کی۔ کھجوریں اندرون سندھ کی نہایت اچھی پیداوار ہے۔ دودھ درآمد کردہ نہ تھا اس لئے کہ اس کے دودھ ہونے میں اور حلال ہونے میں شبہ ہے۔ دودھ پاکستان کی خوبصورت گائے نے دیا تھا۔ وہ گائے جسے ہم روزانہ ذبح کر کے کھا جاتے ہیں اور دودھ باہر سے منگواتے ہیں!

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ پورا رمضان المبارک بہ عافیت تامہ گزرا۔ ایک دن تہجد ہاتھ سے نہ گئی۔ کوئی ایک نماز قضا نہ ہوئی، کوئی ایک تراویح ادا ہونے سے نہ رہی۔ پورے مہینے کی شام ورزش کے لئے ٹینس جاری رہی۔ کسی ایک دن ہاضمہ خراب نہ ہوا۔ پورا مہینہ چاک و چوبند رہا۔ کالی اور سستی قریب نہ آئی۔

عید کی صبح آئی۔ میں نے اپنی نواسی ماہم (ماہ نیم ماہ) سے کہا: ماہم ذرا وزن کی مشین لاؤ۔ دیکھتا ہوں کہ وزن دس پاؤنڈ کم ہوا یا بارہ۔ مشین پر کھڑا تھا۔ حیرت انگیز طور پر معلوم ہوا کہ ساڑھے چھ پاؤنڈ وزن بڑھ گیا ہے۔

میرے ہم وطنو! اب آپ غور فرمائیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے، میں آپ سے اپنا تجربہ دہرانے کے لئے نہیں کہتا۔ مگر اس قدر کہتا ہوں کہ روح روزہ و رمضان یہ ہے کہ انسان تقلیل غذا کرے۔ اپنے اندرون کو خالی رکھے تاکہ نور معرفت نظر آئے۔ لقمہ حلال کے وقت یہ خیال ذہن سے ماورا نہ ہو کہ پاکستان

میں لکھو کھا غریب فاتے کرتے ہیں۔ کھاتے وقت یہ بات ذہن میں موجود ہو کہ ہم مقروض ہیں اور ہماری غذا اشیاء مثلاً چائے، دودھ، گیہوں، گوشت، آلو، پیاز، ٹماٹر، دالیں درآمد کرنے پر ارب ہا روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ ہمیں قرض دے کر اقوام غیر، طاغوتی طاقتیں، یہود و نصاریٰ ہماری گردنوں میں غلامیوں کے طوق لٹکا رہے ہیں۔ ہماری خود داریاں چھین رہے ہیں، ہماری عزت و ناموس کو تباہ کر رہے ہیں۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ اس ماہ رمضان المبارک کو پاکستان کے لئے مبارک فرمائیں اور آپ کے لئے اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہوں۔ میرے عظیم نونالوں اور نوجوانوں پر رحمتوں کی بارشیں ہوں۔ ہم ایثار کر کے قرضوں سے نجات حاصل کریں۔ ہم غلامیوں کے طوق اتار پھینک دیں۔ آزادی کی روح پرور فضاؤں میں سانس لیں۔

# الیکشن 1997

## نیکی۔ بمقابلہ۔ بدی

نیک کا ووٹ — نیک کے نام  
بد کا ووٹ — بد کے نام

الیکشن 1997 کی کتنی سے ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس کے حلقہ میں کتنے نیک اور کتنے بد لوگ رہتے ہیں۔

تحریک اصلاح معاشرہ پاکستان۔ مسلم آباد نزد فتح گڑھ نہر پل، منگل پورہ  
پوسٹ بکس نمبر 6216 لاہور۔ فون : 6812009 فیکس : 6860724